السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے گھر سے قریبی مسجد میں نماز عشاء مغرب سے ایک گھنٹہ بعد ادا کر لی جاتی ہے۔

اسی طرح نماز عصر سورج کے زردی مائل ہونے کے بعد ادا کی جاتی ہے۔ کیا ان نمازوں کا ایسی مسجد میں ادا کرنا شرعاً درست ہوگا جبکہ عشاء کا وقت شروع ہونے میں آدھا گھنٹہ باقی ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عصر کی نماز کا وقت ایک مثل پر ہو جاتا ہے، یعنی زوال کے بعد جب کسی بھی چیز کا سایہ اس کے برابر ہو جائے، (سایہ ایک مثل ہونے سے مراد یہ ہے کہ ہر چیز کا سایہ اس کے سایہ اصلی کو نکالنے کے بعد اس چیز کے برابر ہو جائے۔ سایہ اصلی ہر چیز کے اس سایے کو کہتے ہیں جو آفتاب کے بلند ہونے کی وجہ سے گھٹتے گھٹتے زوال کے وقت باقی رہ جاتا ہے، یعنی عین زوال کے وقت جو کسی چیز کا سایہ ہوتا ہے وہ اس کا سایہ اصلی کہلاتا ہے۔ سایہ اصلی سردیوں میں لمبا اور گرمیوں میں چھوٹا ہوتا ہے۔ جب کسی چیز کا سایہ اس کے سایہ اصلی کے علاوہ اس کے برابر ہو جائے تو اسے ایک مثل سایہ کہتے ہیں، مثلا : ایک چھڑی 3 فٹ لمبی ہے، اس کا سایہ اصلی 2 انچ ہے تو جب اس چیز کا سایہ 3 فٹ دو انچ ہوگا تو ایک مثل وقت ہو جائے گا اور یہ عصر کا وقت ہے۔ اس کی وضاحت سنن نسائی کی ایک روایت سے ہوتی ہے۔ دیکھیے (سنن النسائی، المواقیت، باب آخر وقت المغرب، حدیث 525) اس وقت ظہر کا وقت ختم ہو جاتا ہے اور عصر کا شروع ہو جاتا ہے۔ عصر کا اول وقت میں پڑھنا افضل ہے اور اتنی تاخیر کرنا کہ سورج زردی مائل ہو جائے مکروہ ہے، اللہ کے رسول ﷺ نے ایسی نماز کو منافق کی نماز قرار دیا ہے۔

احناف کے نزدیک عصر کا وقت دو مثل پر ہوتا ہے، اس لیے وہ عموماً تاخیر سے پڑھتے ہیں لیکن پھر بھی منافقت کے وصف سے بچنے کے لیے زیادہ تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔ اگر آپ کسی مسجد میں اول وقت باجماعت نماز پڑھ سکتے ہوں یا اہل خانہ کے ساتھ مل کر اول وقت نماز پڑھ لیں تو بہتر ہوگا لیکن اگر بڑی جماعت کا ثواب لینے کے لیے محلّہ کی مسجد میں نماز پڑھ لیں جہاں مثل ثانی کے مطابق نماز ہوتی ہو تو ان شاء اللہ ثواب سے محروم نہ رہیں گے کہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

جہاں تک عشاء کی نماز کے وقت کا تعلق ہے تو وہ شفق کے غائب ہو جانے کے بعد ہوتا ہے۔ شفق سے مراد افق پر سرخی کا ہونا ہے۔ یو۔ کے میں مشاہدہ کے مطابق شفق سوا گھنٹے سے لے کر ڈیڑھ گھنٹے تک غائب ہو جاتی ہے۔ مئی، جون، جولائی میں اس سے زیادہ وقت بھی لگتا ہے، اس لیے نماز عشاء مغرب سے کم از کم ڈیڑھ گھنٹہ بعد ادا کی جائے، اس سے قبل نہیں۔ اس لیے نماز عشاء مغرب سے کم از کم ڈیڑھ گھنٹہ بعد ادا کی جائے، اس سے قبل نہیں۔ چونکہ نماز وقت سے قبل جائز نہیں، اس لیے مذکورہ مدت کا لحاظ کر کے نماز پڑھیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

نماز کے مسائل، صفحہ: 289

محدث فتویٰ